الرمح الجلی
علی
کفایت اللہ
سنابلی
محمد عمران علی الحیدری
صدائے نجف

بنیادی طور پر کوئی مسلک برا نہیں ہوتا بلکہ اس کی بدنام کرنے والے چند شرپسند عناصر اس کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں جیسا کہ فی زمانہ منہج محدثین کو اپنانے والوں نے اس راہ کو بہت نقصان دیا انہیں شرپسندوں میں ایک نام کفایت اللہ سنابلی کا ہے جو دن رات خاندانِ پیمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ظلم کرنے والے یزید ملعون کو بچانے کی کوششوں میں لگا رہتا ہے۔ اس کی واضح مثال آپ کو اس رسالہ میں ملے گی امید ہے ان شاء اللہ پڑھنے والے اس کی علمی خیانت کو بھی جان سکیں گے اور حقیقتِ یزید سے بھی آشنا ہوں گے۔ میں شکریہ اداء کرتا محترم المقام محمد عمران علی الحیدری کہ جنہوں نے اس حوالے سے نہایت زبردست علمی و تحقیقی رد پیش کیا رب العزت بحقِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔

عرض گزار: صدائے نجف

محمد سلیم الحسینی

۞ یزید ملعون کی مذمت میں روایت ۞

آیات ایک دھاگے میں پروئے ہوئے نگینے ہیں، ان میں سے ایک ٹوٹ جائے تو سب ایک دوسرے کے پیچھے چلے آتے ہیں۔ اس سے مراد یزید بن معاویہ ہے

8461 : أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنْبَأَ ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : «الْآيَاتُ خَرَزَاتٌ مَنْظُومَاتٌ فِي سِلْكٍ، يُقْطَعُ السِّلْكُ فَيَتْبَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا» قَالَ خَالِدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ : كُنَّا نَادِينَ بِالصَّبَاحِ، وَهُنَاكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، وَكَانَ هُنَاكَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي الْمُغِيرَةِ يُقَالُ لَهَا : فَاطِمَةُ، فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : «ذَاكَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ» ، فَقَالَتْ : أَكَذَاكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو تَجِدُهُ مَكْتُوبًا فِي الْكِتَابِ؟ قَالَ : «لَا أَجِدُهُ بِاسْمِهِ وَلَكِنْ أَجِدُ رَجُلًا مِنْ شَجَرَةِ مُعَاوِيَةَ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ، وَيَسْتَحِلُّ الْأَمْوَالَ، وَيَنْقُضُ هَذَا الْبَيْتَ حَجَرًا حَجَرًا، فَإِنْ كَانَ ذَلِكَ وَأَنَا حَيٌّ وَإِلَّا فَاذْكُرِينِي» ، قَالَ : "" وَكَانَ مَنْزِلُهَا عَلَى أَبِي قُبَيْسٍ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْحَجَّاجِ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَرَأَتِ الْبَيْتَ يُنْقَضُ، قَالَتْ : رَحِمَ اللَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَدْ كَانَ حَدَّثَنَا بِهَذَا۔

[التعليق - من تلخيص الذهبي] 8461 - سكت عنه الذهبي في التلخيص

ترجمہ حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا : آیات ایک دھاگے میں پروئے ہوئے نگینے ہیں، ان میں سے ایک ٹوٹ جائے تو سب ایک دوسرے کے پیچھے چلے آتے ہیں۔ حضرت خالد بن حویرث فرماتے ہیں : ہم صبح کے وقت ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، وہاں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بھی تھے، وہاں پر بنی مغیرہ کی ایک عورت بھی تھی، اس کو فاطمہ کہا جاتا تھا، میں نے عبداللہ بن عمرو کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ یزید بن معاویہ ہے۔ اس عورت نے کہا : اے عبداللہ بن عمرو ! کیا تم کتاب اللہ میں اسی طرح لکھا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا : میں کتاب اللہ میں اس کو اس نام کے ساتھ تو نہیں پاتا ہوں، تاہم معاویہ کی نسل میں ایک ایسا آدمی پاتا ہوں، جو قتل و غارت گری کرے گا، جو لوگوں کے مال حلال سمجھے گا، اس گھر کی اینٹ سے اینٹ بجا دے گا، اگر اس کی حکومت کے وقت تک میں زندہ رہا تو رہا، ورنہ تو مجھے یاد کر لینا، آپ فرماتے ہیں : ان کی رہائش، ابو قبیس پر تھی، جب حجاج اور ابن زبیر کا زمانہ آیا اور اس عورت نے دیکھا کہ بیت اللہ کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے تو بولی : اللہ تعالیٰ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ پر رحمت فرمائے، اس نے یہ حالات ہمیں پہلے ہی بتا دیئے تھے۔

(مستدرک للحاکم : 4/540. الرقم : 8461 وسند حسن اِن شاء اللہ۔) حیدری

۞ حدیث کی تحکیم پر سنابلی کی خیانت ۞

محمد سلیم حسینی بھائی نے بتایا اور محدث فورم پر بھی دیکھا کہ سنابلی یزیدی نے اس روایت کو ضعیف کہا اور فقط امام یحیی بن معین کا کلام نقل کرکے دیگر آئمہ کا کلام تک نقل نہیں کیا۔

۔سب سے پہلے اس پر امام یحیی بن معینؒ کی لاعلمی کہ انہوں نے فرمایا میں اس کو نہیں جانتا اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ یہ راوی ہی ضعیف ہوگیا ہے کذاب ہوگیا بلکہ یہ کچھ بھی ہوسکتا ثقہ حافظ کذاب ضعیف وغیرہ۔

✍️ : سنابلی کی پیش کردہ عبارت اور اس روایت پر کلام درج ذیل ہے۔

"یہ روایت ضعیف ہے۔
خالد بن الحویرث کی معتبر توثیق موجود نہیں ہے"

امام ابن معین رحمہ اللہ (المتوفی233) نے کہا :
لا اعرفہ [تاریخ ابن معین، روایۃ الدارمی : ص : 104]

امام ابن عدي رحمہ اللہ (المتوفی365) نے کہا :
خالد هذا كما قال ابن معين لا يعرف وأنا لا أعرفه أيضا [الكامل في ضعفاء الرجال لابن عدي ت عادل وعلي : 3/ 472].

۞خالد بن الحویرث پر محدثین کا مکمل کلام۞

ہم آپ کی تکلیف کو سمجھ سکتے ہیں اور شائد کہ آپ کی آنکھیں یا دماغ جواب دے گیا تھا کہ اس راوی کو مزید دیکھا جا سکتا۔۔

ہم اس راوی کی تفصیل بیان کر دیتے ہیں۔

1✍️: امام ابن حبان انکو اپنی ثقات میں درج فرمایا ہے۔

خَالِد بن الْحُوَيْرِث الْقرشِي يروي عَن عَبد الله بن عَمْرو روى عَنهُ عَليّ بن زيد بن جدعَان (الثقات لا بن حبان 4/198.)

✍️2: امام ذھبیؒ نے اس راوی کو المغنی میں صدوق کہا۔

خَالِد بن الْحُوَيْرِث قَالَ ابْن معِين لَا أعرفهُ صَدُوق وَذكره ابْن حبَان فِي الثِّقَات (المغنی فی الضعفاء 1/202.)

✍️3: امام ابن حجر عسقلانیؒ نے اسکو مقبول (لین) کہا ہے۔

1621: خالد ابن الجویرث [الحویرث] المخزومی المکی مقبول من الثالثۃ د (تقریب التہذیب 187ص۔)

✍️4 : مطالب العالیہ میں اسکو ثقہ کہا گیا ہے ۔

رواه أبو يعلى : من رواية أبي الحويرث ، عن عائشة، والظاهر أنه خالد بن الحويرث ، وهو ثقة، وبقية رجاله رجال الصحيح

قال الشيخ حسين أسد. في هامش مسند أبي يعلى (٧/ ٢٣٨)
(المطالب العالية محققا 4/ 190.)

✍️5 : اور امام ابن حجر عسقلانی نے اسکو لسان میں بھی زکر کیا ہے ۔

2812 " خالد " بن الحويرث المخزومي المكي۔
(لسان الميزان 7/207.)

✍️6 : امام بخاری فرماتے ہیں کہ انکا سماع عبداللہ بن عمرو سے ہے یعنی خالد ابن عمرو سے روایت بیان کرتا ہے ۔

487 : خَالِد بْن الحُوَيرث، القُرَشيّ.

سَمِعَ عَبد اللهِ بْن عَمرو، لم يأمر بأكل الأرنب، ولم ينه، سَمِعَ منه ابنه زنجي. وقال رَوح : حَدَّثنا حماد، قالَ : حَدَّثنا علي بْن زَيد، عَنْ خَالِد بْن الحارث، عَنْ عَبد اللهِ بْن عَمرو، فِي الآيات.

وقال أشهل : حَدَّثنا ابْن عَون، أمر مُحَمد؛ سل خَالِد بْن الحُوَيرث : ما قَالَ عَبد اللهِ بْن عَمرو فِي الملك.

(التاريخ الكبير للبخاري بحواشي محمود خليل 3/144.)

✍️7 : اور اسی طرح امام ابو حاکم نے بھی ان کے سماع کا ذکر کیا ہے۔

2032 : أبو الحُوَيرِث خالِد بن الحُوَيرِث، القُرَشي :

سمع : أبا محمد عبد الله بن عَمرو بن العاص السَّهمي.

رَوَى عنه : أبو بكر محمد بن سِيرِين الأَنصارِي، وأَبُو الحَسَن عَلى بن زَيد بن جُدعان القُرَشي.
(الأسامي والكنى - أبو أحمد الحاكم - ت الأزهري 3/53)

✍️ : امام بوصیریؒ نے اسکی سند کے برے فرماتے ہیں کہ اسناد جید۔

وَالْحَاكِمُ بِإِسْنَادٍ جَيِّدٍ وَلَفْظُهُ (إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة 8/112.)

✍️ : علامہ محمد بن یوسف الصالحی الشامی نے اسکی سند کو جید فرمایا۔ (سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد10/89۔)

حکم الحدیث : وسند حسن۔
ازقلم وطالب دعا : محمد عمران علی حیدری۔

۞ حدیث کے شواہد و متابعت ۞

اس سے ملتی جلتی مرویات کی کثرت پائی جاتی ہے۔جس میں بنوامیہ کے کارنامے ظاہر کیے گئے ہیں جیسے مروان بن حکم لعین یزید لعین و دیگر شر پسند لوگ

8481 : وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْرَقِيُّ بِمَرْوَ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ الصَّائِغُ بِمَكَّةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَزْرَقِيُّ، مُؤَذِّنُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «إِنِّي أُرِيتُ فِي مَنَامِي كَأَنَّ بَنِي الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ يَنْزُونَ عَلَى مِنْبَرِي كَمَا تَنْزُو الْقِرَدَةُ» قَالَ: فَمَا رُئِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى تُوُفِّيَ «هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ»

ترجمہ : حضرت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے جیسے حکم بن ابی العاص کی اولادیں، میرے منبر پر بندروں کی طرح پھدک رہی ہے۔ آپ فرماتے ہیں : وفات تک رسول اللہ ﷺ کو کھل کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

(المستدرک علی الصحیحین - ط العلمیۃ 4/527.) [التعليق - من تلخيص الذهبي] ٨٤٨١ - على شرط مسلم

✍️ : حسین اسد نے مسند یعلی کے محقق نے اسے اسناد صحیح کہا ہے۔ (مسند أبي يعلى 11/348.- ت حسين أسد)[حكم حسين سليم أسد] : إسناده صحيح..

✍️ : امام مکحولؒ شام کے رہنے والے تھے بہت بڑے محدث فقہی اور کبار (بڑے) تابعین میں سے ہیں وہ فرماتے ہیں۔جس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ ارسال (ابو عبیدہؓ) کرتے ہوئے فرماتے ہیں بنوامیہ کا ایک لڑکا امت کا امت کا سکون تباہ کرے دے گا۔

لیکن اس روایت کو نبی ﷺ سے منسوب نہی کرنا چاھیے بلکہ امام مکحول سے منسوب کرکے بیان کرنی چاھیے۔

📖871 : حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَا يَزَالُ أَمْرُ أُمَّتِي قَائِمًا بِالْقِسْطِ حَتَّى يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ يَثْلِمُهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ يُقَالُ لَهُ : يَزِيدُ "

[حكم حسين سليم أسد] : رجاله ثقات غير أنه منقطع

امت کا امر عدل کے ساتھ قائم رہے گا یہاں تک کہ پہلا شخص جو اسے تباہ کرے گا وہ بنی امیہ میں سے ہو گا جس کو یزید کہا جائے گا۔

(مسند أبي يعلى 2/176. - ت حسين أسد)

اس روایت اور دیگر شواہد و متابعت سے ایک تو یزید ملعون کی بدبختی ثابت ہوئی دوسرا اسنابلی صاحب کی علمی بددیانتی و خیانت بھی آشکار ہوئی ہے دعا ہے رب العالمین جَلَّ جَلَالُہٗ امت کو نت نئے فتنوں سے محفوظ رکھے اور اہلبیت اطہار علیہم السلام کی مودت میں کاملیت نصیب فرمائے۔

✍️ تحقیق و تحریر
محمد عمران علی حیدری

20 محرم الحرام 1445ھ
08 اگست 2023